Lesson No 121 - Root Words — 96 - 123

قرآن میں دلیل کیلئے (5) الفاظ

(1) دلیل ← کسی چیز کو پہنچانے کیلئے کسی دوسری چیز سے راہنمائی لینا۔

وہ راہنمائی جس سے کسی چیز کی معرفت حاصل ہو۔

دلال - دلالت کرنا - معرفت کا حصہ بننا۔

(2) حجت ← بات فریقین کے درمیان مسلم ہو اور ایک فریق بات کرکے دوسرے فریق کے سامنے ثبوت پیش کرے۔

← مسلم بات کے نتیجے میں ثبوت لانا۔

جیسے انسان پیدا کیا + پھر موت دی تو وہ دوبارہ زندگی دینے پر قادر ہے۔

حجت بازی - جھگڑا کرکے دلیل پر غالب آنا۔

(3) کھلی + واضح دلیل — بیّنہ

آپ ﷺ نے بینہ کی شرح کی — بخاری

"ثبوت فراہم کرنا مدعی کے ذمے ہے اگر وہ نہ کرسکے تو پھر مدعا علیہ پر قسم ہے"

ثبوت - ایسی دلیل جسکے سامنے فریق ثانی لاجواب ہو جائے۔

(4) برھان - ایسی دلیل عقلی / نقلی دلیل جو قطع نزاع کیلئے ٹھوس ہو / دافع / سفر / جھگڑے کو ختم کرنے کیلئے مفید ہو

دلیل — وہ دلیل جس سے حقیقت واضح ہو جائے۔

سورۃ البقرۃ - 111

(5)

سلطان - غلبہ / قوت کیلئے - ایسی دلیل جو وحی الٰہی سے واضح طور پر ثابت ہو اسے فرماتے ہیں

• بادشاہ کیلئے - اژدھا کے معنی میں

سورۃ الاعراف - آیت نمبر 17

ملأ - ملأ - سرداروں کیلئے

← ہدایت کیلئے الفاظ

ھدی - لطف و کرم کے ساتھ کسی کی طرف بھلائی کرنا - راستہ دکھانا

رشد - جو شخص راہ راست پر آ جائے اور نیک چلن اختیار کرے - اچھے راستے پر آئے اور استقامت

ورد - وارد - (1) کسی گھاٹ پر پانی پینے / اپلانے کیلئے اترنا (2) پہنچنا - ارادہ کرنا / پہنچنا

المرفود - رفد - دینا - مدد کرنا - بخشش - پیالہ

ردف - ردیفا - پیچھے پیچھے آنا - عمل کا رد / انعام / عطیہ

مفعول مردود مرفود

قصص ← نقصہ قصہ گوئی / کہانیاں احسن القصص

← قرآن میں کہانی / واقعہ کیلئے (3) الفاظ

• اساطیر - سطر - بے بنیاد واقعات

• احادیث - حدث - چھوٹے بڑے سبق آموز واقعات / ایسی بات جو پہلے سے نہیں ہوئی ہے

• قصص - قصہ - نشان پر چلنا - ایسے واقعات جو عام لوگوں میں مشہور اور سینہ بہ سینہ منتقل ہوتے رہے ہوں

قائمہ - قوم - قائم، قیامت، اقامت، مستقیم

حصید - حصد - کٹی ہوئی کھیتی - جڑ سے کٹی ہوئی خشک + پکی ہوئی فصل کا کاٹنا **محصد** ← درانتی

حنیذ - حنذ - بھنا ہوا / تلا ہوا گوشت حنیذ - جس سے گھی ٹپکے

ظلموا - ظلم - کسی کو کسی کا حق نہ دینا۔

افنت - فتن - فتنہ کرنا۔

- مَا - استفہامیہ - مطلب کیا، جو
- مَا - نفی کے معنی - مطلب نہ

یدعون - دعا - پکارنا - دعوت۔

دون - اضداد - لغوی (1) پستی / کمینگی - (2) شریف

Mostly Meaning → علاوہ، سوائے، غیر

(آگے، پیچھے، اوپر، نیچے) → اضداد کے طور پر معنی ہیں۔ taleeh

زادوھم - زید - زائد، زیادہ

تتبیب - تبب - ہلاک ہونا، تباہ ہونا، ٹوٹنا۔

تبت یدا ابی لھب و تب۔

شقی - شقق - سخت چیز کا / اجرام فلکی کا پھٹنا سورج، چاند، آسمان

شقی القلب - دل کا سخت ہونا - بدبخت کیلئے بھی

سعید - سعد - نیک بخت۔ سعادت مند

زفیر - زفر - گدھے کے رینگنے کی ابتدائی آواز - بتدریج پھر اونچی ہو جاتی ہے۔

شہیق - شہق - گدھے کے رینگنے کی آخری آواز جہاں اونچی آواز سے پست ہونا شروع ہوتی ہے۔

آخری اونچی آواز - لمبا سانس باہر نکالنا۔

دائمت - دوم - دوام - ہمیشہ رہنا۔

مجذوذ - جذذ - جذاذ - کسی سخت چیز کو کاٹ کر کاٹنا، توڑنا، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دینا۔

ٹکڑا کو بھی جذاذ کہتے ہیں۔

کسی ٹوٹی ہوئی شے کا چھوٹا ٹکڑا۔

مریب - مری - شک

سبقت - سبق - آگے بڑھنا - پہلے

تطغو - طغو - طغیانی ، طاغوت ، مقصد سے ہٹ جانا -

ترکنو - رکن - strong pillar - رکن شدید

ستون -

طرفی النہار - طرفین - دن کے دونوں کنارے

فجر + مغرب

طلوع غروب

زلفا - زلف - حصہ کو

① جزء ← حضرت ابراہیمؑ کا عینی مشاہدہ - پرندے کا ٹکڑا

② زلف ← مرتبہ / قرب (لغوی معنی) ہم زلف (سالی کا شوہر)

بالوں کا وہ حصہ جو ماتھے کے اوپر ہے زلف ہے۔

زلف - رات کا ابتدائی حصہ / پہلی گھڑیاں

③ قسط - خیر و فضل کا حصہ

④ خلاق - وہ معینہ حصہ جو اخلاق کی بنا پر ملے۔

دعا ←

"فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ"

⑤ نصیب - نصب - وہ حصہ جو مقدر میں ہو تھوڑا / زیادہ

⑥ کفل - کفالت ، کسی اچھے / برے کام کے بدلے میں حصہ

نصیب - حسنۃ   کفل - برائی

Reference ← سورۃ نمبر ۴ - آیت نمبر 85

⑦ بعض - کل کے جز کیلئے استعمال ہوتا۔

ماضی مذکر مجہول کا صیغہ

اترفو - ترف نعمت دینا - انعام دیے گئے -

جہنم - دوزخ کا نام

دوزخ کے نام - (۷)

(۱) انار - نور

(۲) جہنم - جہنام فارسی کا لفظ

(۳) جحیم - شیر کا گھورنا - تیز نگاہوں سے دیکھنا - سخت گرم آگ جیسے گھور رہی ہے -

(۴) سقر - سورج کی سخت گرمی، جھلسنا، شدید حرارت سے بدن جل جانے -

(۵) سعیر - سخت مسلسل بھڑکتی ہوئی آگ

Tafseer Lesson No 121 (96-123)

سورۃ یونس میں موسیٰ کا واقعہ تفصیل + انبیاء کا صرف ذکر تھا۔

96- موسیٰ کا واقعہ - چند آیات تک - فرعون کی سرگزشت بھی بڑی مختصر ہے۔

سورۃ ھود میں باقی انبیاء کا واقعہ تفصیل + موسیٰ کا واقعہ مختصر۔ سورۃ یونس + سورۃ ھود = زوج زوج

باقی معجزات

بآیٰتنا ← نو درات **سلطٰن مبین** ← معجزات ⇐ بعض کے مطابق

9 آیات - آیات عصا معجزہ عصا ← دلیل ⇐ - بعض کے مطابق

* بآیٰتنا - وہ نشانیاں جو وقتاً فوقتاً نازل ہوتی ہیں۔
* سلطٰن مبین - وہ خاص نشانی جو فرعون کے دربار میں پیش کی یعنی کے عصا

97- حضرت موسیٰ کو قوم کے بڑے لوگوں کی طرف بھیجا کیونکہ قوم لیڈر / راہنما کی پیروی کرتی ہے۔

لوگوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی لیکن وہ حکم ٹھیک تو نہ تھی

رشد - مطلب ٹھیک راستہ ہو + صحیح اور اس پر آ گیا چل رہا ہو۔

98- فرعون قیامت کے دن اپنی قوم کو لیڈ کرے گا دوزخ پر ان وارد ہو گا۔ دوزخ بہت ہی بدتر جائے ہے وہ وہ ہے جس پر کوئی پہنچی۔

دنیا میں جو جسکا لیڈر ہے قیامت کے دن بھی وہی اسکا لیڈر ہو گا اچھائی کا راستہ ہو / برائی کا راستہ ہو۔

آپ ﷺ نے فرمایا

امرؤالقیس

قیامت کے دن جاہلیت کی شاعری کا جھنڈا امراء القیس کے ہاتھوں میں ہو گا۔ اور عرب کے تمام گنہگار اسکی پیروی میں جائیں گے۔

وِرد - گھاٹ / پانی کی جگہ   کھنڈر - پانی کی کمی کر پیدا سا پیدا کر
مولٹنا۔

فرعون - انکے آگے چلتے ہوئے پانی کی تلاش میں انہیں
جہنم کے کنارے پہنچا جائے گا۔

رفد کی تاکید ← مرفود
99 - رفد - عطیہ / انعام کے معنی   مرفود - وہ انعام جو کسی کو دیا جائے
دنیا و آخرت میں لعنت برسے گی ان پر۔ اللہ کی رحمت سے
دور رہیں گے۔

100 - یہ بستیاں کامیاب ترین بستیاں تھیں جنکا ڈنکا بجتا تھا
دنیا میں لیکن ان کی نا اہلیوں کے باعث تباہ ہو کر رہ
گئی۔
بستیاں تباہ تو ہو گئیں لیکن ان کے کھنڈرات آج بھی قائم
ہیں جو آپ کے لیے عبرت کا نشان ہیں۔ اور کچھ بالکل
نیست و نابود ہو گئے۔

قائم - فرعون کی لاش + قوم + مصر میں انکا گھر
حصید - قوم عاد، قوم ثمود، قوم شعیب

101 - جب انہوں نے خود پر ظلم کیا تو انکو معبودوں نے انکی کوئی
مدد نہ کی۔
اللہ کے عذاب آنے پر - ان کے بتوں نے / تباہی میں
ہلاکت زیادہ کر دی۔
کوئی فائدہ نہیں ملا ہم کا نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔
نہ کوئی بیٹا نہ کوئی اور مدد کر سکتا سوائے اللہ
رب العزت کے۔
عذاب میں اضافہ کر دیا ہے ان چیزوں نے جنکو آپ
نے اپنا الٰہ بنایا۔

102- گزشتہ بستیاں اللہ نے تباہ کر دیں۔ آئندہ آنے والی بستیاں بھی اگر ظلم کریں گے تو اللہ تعالیٰ ایسے ہی سخت پکڑے گا۔
قوم عاد، قوم ثمود، قوم شعیب، قوم فرعون
آج تم میں اگر انسان نہیں بنو گے تو پچھلی قوموں سے سخت عذاب آئے گا۔

103- اللہ کے عذاب کی نوعیت + کوئی کسی کو بچا نہ سکے گا +
خوف محسوس کریں اور آخرت کو کیسے بہتر کر سکتے ہیں۔
لیکن ظالم کے گناہ پر بہت سخت پکڑ ہو گی۔
Reference → سورۃ البروج

مشہود — ① عرفہ کا دن ② دنیا میں موجود لوگ
+ عمل کرنے والے لوگ جمع کیے جائیں گے۔
+ گواہیاں " " " "
+ پھر اعمال کا بدلہ ملے گا۔
Reference → سورۃ النور آیت نمبر 24
+ دنیا کی زندگی کی مدت محدود ہے اور جو بھی شخص آئے گا وہ ہمیشہ ظلم ہی نہیں کرتا رہے گا نہ ہی ہمیشہ وہ ایک جیسا رہے گا۔

104- اللہ رب العزت کو پتہ ہے قیامت کب آئے گی مدت کا انہی ہی پتہ ہے
+ اللہ تعالیٰ قوموں کی کہانی سنانے کے بعد بتا رہے ہیں کہ یوم جمع نہ بیتا گا۔
+ دنیا ختم ہو جائے تو قیامت ہوگی
⇐ آپ ﷺ نے فرمایا تھا
"کہ جو شخص مر گیا اس شخص کی قیامت شروع ہو گئی۔ مدت ختم ہو گئی۔"

105 - بحث، تکرار، شفاعت کوئی بھی نہ کر سکے گا صرف اللہ کے حکم سے

"صرف انبیاء کلام کر سکیں گے اللہ کے حکم سے ← آپؐ نے فرمایا
اور وہ کہیں گے یا اللہ ہمیں بچالے!"

سورۃ نبا — وہ دن حق کا دن — صرف اس کو اجازت
جو حق بات کرے۔
یوم یقوم الروح ... — وقال صوابا
← فرشتے + انبیاء کو اجازت ملے گی۔

دنیا میں انسان کی بد بختی + نیک بختی چلے گی لیکن آخرت
میں اللہ رب العزت نے سب کے لیے ہمیشہ ہمیشہ کا فیصلہ کریں گے"

* جو لوگ نیک کام کیے وہ سعید ہوں گے۔
* جن لوگوں نے بُرے کام کیے وہ شقی ہوں گے۔

106 - زفیر - باریک آواز — وہ سانس جو اندر کی طرف جائے
شہیق - بھاری آواز — وہ سانس جو باہر کی طرف جائے۔
← اللہ کی ناراضگی کا اظہار
وہ لوگ جو یہاں ہوں گے دوزخ میں انتہائی تکلیف
میں ہوں گے۔ نہایت آہ و پکار میں ہوں گے وہ لوگ۔

107 - عرب کے لوگوں کی عادت کہ جو چیز کے بارے میں
وہ کہنا چاہتے تھے کہ ہمیشہ رہے گی وہ اکثر کہتے تھے کہ
جیسے زمین و آسمان ہمیشہ رہیں گے۔
← ہمیشہ قائم رہے گا. مفسرین کے مطابق
عالمِ آخرت کے زمین و آسمان مراد ہے۔ جو دنیاوی
زمین و آسمان ختم ہونے کے بعد قیامت کے بعد آگے قائم ہوں
گے۔

اللہ اب العزت پر کوئی قانون نہیں ہے وہ اگر کسی کا سلسلہ ابدیت ہمیشگی سے ختم کرنا چاہے تو کوئی نہیں روک سکتا وہ نہ انسان کے بس کی بات نہیں۔

108 - نیک بخت لوگوں کا ٹھکانہ - جنت ہے۔
ان لوگوں کو ایسی بخشش ملے گی جسکا سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوگی۔ کبھی ختم نہیں ہوگی۔

اگر انسان دنیا میں ہمیشگی چاہے تو نہیں ملتی - نہ جوانی، نہ طاقت، نہ عمر ایک جیسی رہتی ہے۔
اگر انسان یہ انعامات ہمیشگی کیلئے چاہتا ہے تو نیک کام کریں۔

109 -
آپ سے کہ بتا کر سنایا لوگوں کو جا رہا ہے - آپ پریشان نہ ہوں۔

History of Islam - is history of Martyrs.

+ کسی بھی شہید کا سوگ (3) دن سے زیادہ نہیں پھر کیسے لوگ سال ہا سال سوگ کرتے رہتے ہیں۔

+ نیا زمین دینا - کہاں سے آیا۔

* باپ دادا کی اندھی تقلید سے اللہ منع کرتا ہے۔

جو باتیں باپ دادا بتائیں وہ قرآن سے چیک کریں۔

پورا پورا حصہ انکو دیا جائے گا - انکے عملوں کے مطابق جس کا جیسا عمل - ویسا حصہ ملے گا۔

110 - تورات - موسیٰ کو کتاب دی۔

اس زمانے میں ہی لوگوں میں اختلاف پیدا ہو گیا جو آج تک موجود ہے۔

* سورۃ حم السجدۃ آیت نمبر 43 - 45 Reference

موسیٰ کی امت میں بھی
لوگ نبی کا انکار، اللہ کا انکار اور کتاب میں اختلاف
کیا۔

* آپ کو صبر دلانے کیلئے + حوصلہ دینے کیلئے
کہ اگر اللہ رب العزت نے قیامت کا پہلے سے فیصلہ نہ کیا
ہوتا نہ تو وہ ضرور ان کا حساب کتاب کر دیتا۔

آپ کو حوصلہ - یہ شک میں ہیں (کتاب قرآن پاک کے بارے،
نبی کریم ﷺ کا، قیامت کا انکار)

111 -
لما 'ل' تاکید کا 'ما' زائدہ ہے۔

کئی دفعہ دل بہت برا فیل کرتا ہے کہ آپ صبر کر رہے ہیں
لیکن کسی کو جو برا کر رہا ہے اسکو کوئی سزا ابھی نہیں
مل رہی۔
اللہ تعالیٰ خوب باخبر ہیں۔

سورۃ طارق "ان کل نفس لما علیھا حافظ"
"ہر جان پر ایک نگران مقرر ہے۔"

112 - اگر آپ کے ساتھی پلٹ آتے ہیں تو وہ راہِ راست
پر ہیں - بندگی میں حاضر رہے۔
ضرورت اس بات کی کہ انسان ایمان لائے
تو صبر + استقامت میں رہے۔

← طوفانوں کے دور میں ضابطہ حیات ← اہلِ مکہ کے
دور

سیدھے کھڑے رہیں۔ معاشرت، کسب معاش، معیشیات
استقامت ← اپنے عقائد، عبادات، معاملات، اخلاقیات
میں سیدھے کھڑے رہیں۔ ہر حال میں سیدھا کھڑے رہیں
کسی طرح بھی مائل نہ ہوں۔ ادنی سا بھی مائل نہ ہوں۔
اللہ رب العزت کے قانون کے مطابق مستقیم پر چلتا رہا
افراط و تفریط سے بچے۔

جب استقامت نہیں ہوتی تو کفر و شرک کا شکار ہو جاتا ہے
انسان گمراہ ہو جاتا ہے۔

جیسے رسول ﷺ کا ایک خاص عزت و احترام اگر تفریق کریں
تو انکار کر رہے ہیں اگر غلو کریں تو آپ ﷺ کو خدا کے
برابر کر رہے ہیں۔

• نبیوں کا انکار ⟸ یہود و نصاریٰ نے بھی یہی کیا۔
کمائی کا ذریعہ - حلال رکھیں۔

استقامت

دین کے تمام اجزاء + ارکان اور ان پر مع عمل
استقامت کی تفسیر ہے۔

مد آپ ﷺ سے اسلام کے بارے میں جامع بات بتائیں اور کسی سے پوچھنے کی حاجت نہ رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔
"قل آمنت باللہ ثم استقم"
"کہو میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر قائم رہو۔"

← **حضرت عثمان بن حاضرؓ کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن عباس کے پاس گیا** اور پوچھا
کہ مجھے کوئی نصیحت کی درخواست
"علیک بتقوی اللہ والاستقامت اتبع ولا تبتدع"
"اللہ کا خوف رکھو استقامت سے رہو اور پیروی کرو خود سے کوئی بدعت نہ بناؤ۔"

← صوفیہ کرام کے مطابق

"استقامت کرامت سے بالاتر ہے"

"بدعت + آلائش سے بچنا استقامت کرنا"

← حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ

آپؐ پر اس آیت سے زیادہ سخت + شاق کوئی آیت نہیں گزری۔ — سورۃ ھود آیت نمبر 112

← صحابہ نے آپؐ کی داڑھی میں سفید بال دیکھ کر کہا کہ آپؐ تیزی سے بوڑھے ہو جا رہے ہیں۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ مجھے ھود نے بوڑھا کر دیا۔

← تفسیر قرطبی میں ابو علی نقل کرتے ہیں کہ

انہوں نے خواب میں آپؐ کی زیارت کی اور پوچھا کہ کیا آپؐ نے فرمایا ہے کہ مجھے سورۃ ھود نے بوڑھا کر دیا کہا ہاں۔ پھر پوچھا کیا ان میں موجود واقعات نے بوڑھا کر دیا۔ کہا نہیں بلکہ اس آیت نمبر 112 نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے۔

"Do not cross the limit"

طغیانی کیا ہوتی ہے ← لاشوں کو مسخ کرنا۔ بچوں کو کچھ نہ کہنا۔ عورتوں کو کچھ نہ کہنا جنگ میں۔

← سرکشی اختیار کرنا۔

"ہر حال میں راضی رکھنا اللہ کو"

113 — ایمان لانے والے کی تنبیہ ← شرک کرنے والے کی طرف نہ جھکو۔ ترکنو ← رکون ← کسی طرف خفیف سا مائل ہونا اور جھکنا سمجھنا۔

حضرت قتادہؒ کے مطابق
"ولا ترکنوا سے مراد یہ ہے کہ ظالموں سے دوستی نہ کرو"۔

حضرت ابن جریجؒ کے مطابق
"ظالموں کی طرف کسی بھی طرح کا میلان نہ رکھو"۔

"ظالموں کے اعمال + افعال کو بالکل پسند نہ کرو"۔

شرک + ظلم + برے کام میں انتہائی شدت بیان کی گئی ہے کہ ظالموں کے ساتھ ادنیٰ تعلق بھی قابل قبول نہیں۔ نا کہ آپ گہرا تعلق بنائیں۔

←

"یہ بھی قابل قبول نہیں کہ اپنی دنیا بچانے کیلئے آپ ظالم کے پاس جائیں"

حضرت حسن بصریؒ
ولا تطغوا — شریعت کی حدود سے باہر نہ جانا
ولا ترکنوا — ظالموں کی صحبت میں نہ بیٹھنا۔

← اسوقت تک پانچ نمازوں کا تحفہ نہیں آیا تھا۔ وہ معراج پر ملا

114 — صحابہ + تابعین ← اس بات پر متفق ہیں کہ فرض نماز ~~مراد~~ ~~مشغول~~ میں مراد ہے۔

اقامت سے مراد — ساری نمازیں ادا کریں + وضو احسن طریقے سے کریں + افضل وقت میں ادا کریں + تلاوت با معنی کریں۔

دو کناروں پر نماز — فجر۔ کچھ کے مطابق مغرب کچھ کے مطابق ظہر، عصر

سورۃ طٰہٰ — آیت نمبر 13 ← فرض نماز + تہجد + چاشت کی نماز کی تفصیل

الحسنت سے مراد - جامعیہ کلمہ - تمام نیک کام

↓ نماز، صدقات، خیرات

نماز اور اسکے علاوہ ان کی دوسری نیکیاں

نماز پڑھنے والا ہر رکعت میں اللہ سے استغفار کرتا ہے کہ وہ قیامت کے دن کامیاب ہو۔ اللہ سے جڑنا۔

نماز سب سے پہلا نمبر پر ہے۔

حسنات — نماز سب سے افضل - گناہ مٹا دیتی ہے

سیات - تمام کبیرہ + صغیرہ گناہ ہیں۔

سوء - برائی۔

"اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ مٹا دیں گے۔" Reference from Quran

* **صحیح مسلم کی حدیث - آپ ﷺ نے فرمایا**

"پانچ نمازیں + ایک جمعہ سے دوسرا جمعہ + ایک رمضان سے دوسرا رمضان تک ان تمام گناہوں کا کفارہ ہو جاتے ہیں جو ان کے درمیان ہوتے ہیں خواہ کہ وہ انسان بڑے گناہوں سے بچا رہے۔"

* جتنے بھی واقعات ہیں کہ آپ ﷺ نے خوشخبری سنائی کہ تمہارے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ اس میں انسان پہلا شرمندہ ہوتے اور پھر توبہ کی اور آگے سے نہ کرنے کی قسم کھاتی۔

برے کام نیک کام کرنے سے برائی مٹ جاتی ہے۔

← **مسند احمد روایت - حضرت ابوبکر صدیق نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔**

کہ اگر کسی سے کوئی گناہ ہو جائے دو رکعت پڑھ کر توبہ کرے وہ ختم ہو جائے گا۔

CamScanner

* شان نزول میں واقعہ

ایک انصاری نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا اور پھر آپؐ کو آکر بتایا تو یہ آیت نازل ہو گئی۔
اس شخص نے پوچھا کیا گناہوں کا معاف ہو جانا صرف میرے لیے ہے آپؐ نے فرمایا میری امت میں سے جو کوئی بھی ایسا کرے۔

بخاری سے روایت

← مسلم - حضرت حذیفہؓ نے فرمایا کہ آپؐ نے فرمایا کہ آدمی کی آزمائش اسکی بیوی، مال، اولاد اور پڑوسی میں ہوتی ہے۔
نماز + روزہ + صدقہ + امر بالمعروف ونہی عن المنکر انکا کفارہ بن جاتے ہیں۔

← ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا

پانچوں نمازیں ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں جب تک بڑے گناہوں سے اجتناب کرتا رہے۔

← بڑے گناہ

1. شرک کرنا
2. فرض نماز کا چھوڑنا
3. کسی کو ناحق قتل کرنا
4. حرام کاری
5. چوری
6. شراب پینا
7. ماں باپ کی نافرمانی کرنا
8. جھوٹی قسم کھانا
9. جھوٹی گواہی دینا
10. جادو کرنا
11. سود کھانا
12. یتیم کا مال ناجائز طور پر لے لینا
13. جہاد سے بھاگنا
14. پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا
15. کسی کا مال ناجائز طریقے سے چھین لینا
16. عہد شکنی کرنا۔

(۱۶) امانت میں خیانت کرنا
(۱۸) کسی کو گالی دینا۔
(۱۹) کسی شخص کو ناحق مجرم قرار دینا۔

← زیادہ سے زیادہ نیک کیسے بنا جائے؟ گناہ ہو جائیں تو کیسے بوجھ سے آزاد ہو۔ کیسے برائی سے چھٹکارا پایا جائے

← آپ دن میں 100،100 دفعہ، ۷۰، ۷۵ مرتبہ توبہ و استغفار کرتے تھے۔
115 - نماز کے ساتھ صبر۔ گناہ سے دور کرنا + نفس کو قابو میں رکھنا۔ + زبان کی حفاظت کرنا +
Reference → سورۃ البقرۃ
"واستعینوا بالصبر والصلوۃ، ان اللہ مع الصابرین"

+ قسمت کا شکوہ نہ کرنا + گلہ شکوہ نہ کرنا + دل پر بہت افسردگی ہو لیکن پیشانی پر بل نہ آئے + سر پر آری چل جائے لیکن اف نہ نکلے۔
احسان کے درجے کی نیکی - اسکا اجر ضائع نہیں ہوتا۔
(نماز + صبر + استقامت)

← علماء سلف میں (3) کلمے معروف تھے جو یاد رکھنے کے قابل ہیں۔
(۱) من عمل لاخرتہ کفاہ اللہ الدنیا
" جو شخص آخرت کیلئے کام میں مشغول ہو جاتا ہے اللہ اس کے دنیا کے کاموں کے لیے کافی ہو جاتا ہے"۔
(۲) وہ شخص جو اپنے باطن (اندرونی حالت) کو درست کر لے قلب کا رخ اللہ کی طرف پھیر دے اللہ تعالیٰ خود بخود

ظاہر کو درست کر دیتا ہے۔

③ جو شخص اپنا اور اللہ کا معاملہ درست کرے اللہ
اس شخص کے معاملات اپنے بندوں کے ساتھ
درست کر دیتے ہیں۔

116 - اس آیت میں دو کردار

اولو بقیۃ = عقل و بصیرت والے لوگ : ما اترفو

جو عزت دار، صالح ہوتا
عرب کے رواج کے مطابق
اسکے نام کے ساتھ بقیۃ لگایا
جاتا تھا۔

جو چیز انسان کو عزیز ہوتی ہے
پیاری ہوتی ہے قیمتی ہوتی ہے
اسکو بچاتا ہے۔

↓

ایسے لوگ پہلیوں نہ موجود
تھے عقل و بصیرت والے
اگر تھے تو بہت کم لوگ تھے۔

↓

صالحین - انبیاء +
نیک لوگوں کا کردار

آسائش، مال و دولت کی
کثرت کی وجہ سے پچھلی
قومیں تباہ ہوتی ہیں۔
قوم کے لوگوں کی پیروی
ان لوگوں کے ساتھ جن کے پاس
کثرت تھی مال کی۔ اور
انہوں نے ظلم کیا اللہ نے
انہیں تباہ کر دیا۔

بدبخت لوگوں کا کردار
نعمتوں کی کثرت میں
ظالم بن گئے اور تباہی کے
حقدار ٹھہرے۔

* ہم خود کو وہ سپاہیوں نہیں بناتے کہ جیسا اللہ چاہتا ہے
آیت حجاب کے بعد اللہ کی رضا کے مطابق خود کو کیوں نہ
ڈھال لیا ایسے کردار ہیں

← حضرت عمرؓ کی انگوٹھی پر یہ لکھا تھا
اے عمر! نصیحت کرنے کیلئے موت
ہی کافی ہے۔

نیک اعمال کی دو شکلیں ۱- بھلے گناہ معاف
۲- نیک کاموں کی عادت ← جس سے برائی ختم ہو جاتی ہے۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی تبلیغ

Reference — سورۃ ھود آیت نمبر 88

117 - قوموں کی تباہی کی اصل وجوہات

نعمتیں ملیں۔ خوشحالی میں مست ہو کر - فساد کرنے لگے - پھر ضمیر اتنا بگڑ گیا کہ ٹھیک نہ ہو سکا
ظلم کی آخری حدود کو جانے لگے تو تباہی تو مقدر تھی -

* بزرگ گھر میں رہنے چاہئیں تاکہ نیکی کا سلسلہ جاری رہے۔
* اصلاح کرنے والے نہیں - دعوت دینے والے نیک اور بیبی کہنے والے ہیں۔ اگر مجمع کرکے اتنے لوگ ہو جائیں کہ وہ فساد روک سکیں تو اللہ عذاب نہیں بھیجتا۔ ورنہ چند نیک لوگوں کو ایک طرف کر کے ظالموں کو بھٹی میں جھونک دیتا ہے -

118 - ایک امت - ایک امت مسلمہ کی جماعت

- تمام لوگوں کو ایک ہی راستے پر چلا دیتا
اللہ رب العزت نے یہ بات تفصیل سے بیان کر کے ہدایت کو زبردستی نہیں دیا۔ اپنی مرضی سے فیصلہ کرنے کو کہا -
پھر جزا و سزا اسکے مطابق ہو گی ←
— خیر و شر میں انتخاب میں مکمل آزادی ہے
انبیاء + کتابوں کے بعد لوگوں نے اختلاف کیا۔
اسکا مطلب لوگوں سے آزادی چھیننا نہیں

کیونکہ پھر تخلیق کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔

119 - آزادی اختیار + آزادی انتخاب

اس لیے پیدا کیا — یہ مشیت ہے اللہ کی رضا نہیں۔

اللہ کی رضا — انبیاء + کتابیں ہیں ان کو پڑھ کر حکم بجا لانا۔

* اللہ کی تقدیر کی بات یاد رکھیں۔

جن و انسانوں کی آزادی و اللہ دی گئی بات

← آپؐ نے فرمایا
کہ جنت + جہنم آپس میں لڑ پڑیں۔
جنت — میرے میں کمزور ہوں گے۔
جہنم — میرے میں زمانے کے جابر ہوں گے۔
پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا
کہ جنت میں میرے رحمت کی نظر ہو گی
اور جہنم میرے غضب کی نظر ہو گی۔

120 - قصے بیان کرنے کا مقصد

* دل کو مضبوط کرنے کیلئے + قرار کرنے کیلئے + صبر کریں۔
* آپؐ کو + صحابہ کو — حق پتہ چل گیا یعنی پچھلے انبیاء کے واقعات — جو آپؐ کو پہلے نہ پتہ تھے۔
* وعظ — ایسی نصیحت جس سے دل نرم ہو جائیں۔
* یہ ایک ذکر ہے — یاد دہانی ہے — ایمان والوں کیلئے۔

121 . وحی الٰہی کا پیغام — کہ کفار اپنے طریقے کے مطابق عمل کریں ہم اپنے مطابق عمل کرتے ہیں۔

222- اعلان برأت — تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

223- زمین و آسمان - ان میں موجود ہر ایک ذرہ۔ اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے اور انہی کی طرف لوٹا یا جائے گا۔

انسان کے تمام معاملات کا فیصلہ — اللہ رب العزت فیصلہ کریں گے۔
سراپا عبادت بن جائیں۔ ہمہ تن گوش ہو جائیں۔

اپنے معاملات اللہ کے سپرد کریں۔
اللہ سے راہنمائی مانگیں۔
نیک نیتی سے اللہ کی عبادت کریں۔